بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

دنیا مین ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسکو قبول نکیا لیکن خدا اسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملون سے اسکی سچائی کو ظاہر کر دے گا

آئینہ ہے یہ نور سرمد کا
عکس ہے یہ رخ محمد کا

جو دین کا ہے چاند
فیض ہے یہ غلام احمد کا

ان اللہ قد صرح لکم وقت مسیحہ وما ترئ من دلہ

الحکم

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

چہ گویم با تو گر آئی بہ ہادر قادیان بینی

ہر ایک ماہ کی انگریزی یکم - ۸ - ۱۶ - ۲۴ - تاریخ کو قادیان دارالامان ضلع گورداسپور سے شائع ہوتا ہے

جلد ۳ | نمبر ۱۴

خریداروں کو اطلاع - اپنے احباب کو تازہ حالات پہونچانیکی خاطر یہ اخبار نہایت ارزان قیمت پر جاری کیا گیا ہے اور اس کے اجراء اور قیام کا مدار قومی تعاون اور سرمایہ پر ہے اس کی بدولت اشاعت اور ایڈیٹوریل سٹاف کی تکمیل اور ذمہ داری کو لئے ضرورت ہے کہ اس کی اشاعت کم از کم ۱۵۰۰ ہو اس لئے احباب سے التماس ہے کہ موجودہ حالت مین جبکہ ابتدائی حالت، اشاعت بہت قلیل اور سٹاف نامکمل ہے اور کارخانہ کے اخراجات کا زیر بار ہے اگر کسیوقت اشاعت مین چند روز کی دیر ہو جاوے تو ناخوش اور بدظنی کو خیال کو دل و دماغ مین جگہ دیکر رنجیدہ خاطر نہ ہون بلکہ اس کی اشاعت مین سر توڑ کوشش کرین اور مطلوبہ تعداد کو پورا کرکے کارخانہ کو ہر ایک امر کا ذمہ دار بنا دیوین اپنے فرائض کو حتی الوسع دیانت داری سے بجا لانے کی پوری کوشش کیجاتی ہے لیکن امور متعلقہ قضاء و قدر سے ہر ایک لاچار ہے ۔ مینیجر

حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور انکی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفےٰ ما را امام و مقتدا
اندرین دین آمدہ از مادریم
ہم برین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمد ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او باشیر شد اندر بدن
جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آن نہ از خود از ہمان جائے بود
ما ازو یابیم ہر نور و کمال
وصل دلدار ازل بے او محال
اقتدائے قول او در جان ماست
ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک و از خبرہائے معاد
ہرچہ گفت آن مرسل رب العباد
آن ہمہ از حضرت احدیست
منکر آن مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق و راست
منکر آن مورد لعن خداست
معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکاری کند از اشقیاست
یک قدم دوری ازان روشن کتاب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

دس شرائط بیعت

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرلے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر مین داخل ہو جاوے شرک سے مجتنب رہیگا

دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے راہون سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشون کے وقت انکا مغلوب نہین ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے ؎

سوم - یہ کہ بلاناغہ پنج وقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہون کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے خدا تعالےٰ کے احسانون کو یاد کرکے اسکی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائیگا ؎

چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانون کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشون سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہین دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے -

پنجم یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا مین خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کیلئے اسکی راہ مین طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ آگے قدم بڑھائیگا -

ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر راہ مین دستور العمل قرار دیگا -

ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا

ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا -

نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہیگا اور جہان تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتون اور نعمتون سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا ؎

دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوۃ مین ایسا اعلےٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتون اور تعلقون اور تمام خادمانہ حالتون مین پائی نہ جاتی ہو ؎

وہ الفاظ جنمین حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام بیعت کرتے ہین

ہاتھ مین ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہین اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے -

آج مین احمد کے ہاتھ پر ان تمام گناہون سے توبہ کرتا ہون جنمین مین گرفتار تھا اور مین سچے دل سے اقرار کرتا ہون کہ جہان تک میری طاقت اور سمجھ ہے اپنی عمر کے آخری دن تک تمام گناہون سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا

اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ واشہد ان محمداً عبدہٗ ورسولہٗ ۳ بار

استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ ۳ بار

رب انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ۔ اے میرے رب مین نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہونکا اقرار کرتا ہون میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہین آمین پھر اس کے بعد آپ معہ دیگر حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہین ؎

نوٹ بیعت کا اشتہار حضرۃ امام الزمان نے ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو دیا تھا - نومبر و دسمبر ۱۹۰۳ء تک اسکو چودہ سال ہوئے ہین جبکہ الحمد للہ اپنے پورے معنون کے ساتھ اس چہاردہم سال کی یادگار مین جو آپکی فتح و نصرۃ کا زمانہ ہے قادیان سے طلوع ہوا

بہت ضروری اطلاع

احمدی احباب کو خصوصاً اور عام پبلک کو عموماً مطلع کیا جاتا ہے کہ البدر کے متعلق ہر ایک قسم کی خط و کتابت اور ترسیل زر وغیرہ مینیجر البدر کے نام ہونی چاہئے اور البدر کے متعلق اس کی عدم رسی یا اور قسم کی متعلقہ شکایت ہو تو براہ راست دفتر البدر کو اس سے مطلع کرنا چاہئے مگر دیکھا گیا ہے کہ بعض احباب کسی نہ کسی وجہ سے جب حضرت اقدس ؑ کو کوئی خط لکھتے ہیں تو اس میں ان امور کا بھی جو البدر کے متعلق ہیں حضرت حجۃ اللہ ہی سے جواب چاہتے ہیں قطع نظر اس کے کہ اس سے آپ کے اوقات گرامی کا حرج ہوتا ہے آپ کو بہت تکلیف ہوتی ہے کیونکہ آپ کو اخباروں سے کسی قسم کا تعلق نہیں ہے نہ آپ کو کوئی علم خریداروں ان کی قیمتوں کے وصول پانے یا روانگی اخبار کے متعلق ہوتا ہے بلکہ آپ کو تو ان کے مندرجہ مضامین سے بھی کوئی تعلق نہیں ہوتا اخبار میں جو کچھ درج ہوتا ہے وہ ایڈیٹر کی ذاتی تالیف - ترتیب اور رائے ہوتی ہے حضرت اقدس ؑ سے کوئی استمزاج یا استصواب ان کے متعلق نہیں کیا جاتا اور نہ آپ کے اوقات گرامی ہیں جن میں فرصت ہے پس آئندہ کے لئے یہ ضروری نوٹ کر لیا جاوے کہ کل خریدار ہر قسم کی خط و کتابت براہ راست دفتر البدر سے کریں اور کسی معاملہ میں حضرت اقدس ؑ کی طرف نہ لکھا جایا کرے۔

رسید زر

تا ۲۶ مارچ

اس رسید زر میں صرف اصل قیمت اخبار شامل ہے خرچہ وی پی ڈاک شامل نہیں ہے اور جن اصحاب کی قیمت ... سے زیادہ ہے ان کی میعاد چندہ آخر دسمبر ۱۹۰۶ء تک ہے۔

فرمان علی صاحب — سیٹھ عبد الرحمان صاحب
فیروز علی سٹیشن ماسٹر — پانڈی چری
محمد امیر صاحب صابری چشتی — ڈاکٹر جمال الدین صاحب راولپنڈی
محمد دین صاحب سیالکوٹ — ڈاکٹر عبد الحکیم خان صاحب
یعقوب خان مونہ — پٹیالہ
شفیق الدین صاحب ضلع کٹک — منشی نواب دین صاحب
کرامداد صاحب دوالیال — ڈاکٹر الہی بخش صاحب راولپنڈی
محمد اکبر صاحب جالگر دار مالود — منشی عبد الغنی صاحب سنور
غلام محی الدین صاحب نمرہ — خانصاحب عجب خان
محمد دین صاحب راولپنڈی — حافظ احمد اللہ صاحب

عبد الرحیم صاحب ترپٹی
ماسٹر قادر بخش صاحب لودیانہ
محمد حیات صاحب از سکھر
حکیم غلام محمد صاحب از افریقہ
ایس - ایم یوسف انبالہ
محمد سعید صاحب سیالکوٹ
عبد الرحیم صاحب راولپنڈی
چودہری محمد سرفراز صاحب بدوملی
سکندر شاہ صاحب بیگووال
محمد دین صاحب از ننو کے
نظام الدین صاحب لویری والہ

احمدی شعراء کی خدمت میں ضروری التماس

البدر میں مندرجہ تقریروں سے معلوم ہوا ہوگا کہ صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب شہید رضؓ کی استقامت اور دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام بار بار بطور نمونہ جماعت کے لئے پیش کرتے ہیں اور واقعی میں یہ واقعہ ایک بڑی تاریخی یادگار دنیا کی ہے اور اس قابل ہے کہ بچہ بچہ کی زبان پر اس کا تذکرہ ہو اس خیال سے میں اپنے احمدی برادروں سے جو کہ شعر گوئی کے فن میں بزبان فارسی یا اردو و پنجابی مہارت رکھتے ہیں ملتمس ہوں کہ ان میں سے ہر ایک صاحب اپنی اپنی جگہ ان واقعات شہادۃ کو منظوم فرماویں اور اپنی اپنی نظم دفتر البدر میں قادیان ارسال کر دیویں یہاں پر ہر ایک زبان کی نظم کا انتخاب کر کے جو نسی نظم علیحدہ علیحدہ زبان میں اپنی جگہ اکمل اور شستہ ہوگی اسے کتاب کی شکل میں چھاپا جاوے گا اور امید ہے کہ مقبولہ نظم کے مصنف کی کچھ مالی خدمت بھی کی جاوے گی۔

(محمد افضل)

نور دین

نامی جو کتاب ترک اسلام کے جواب میں حضرۃ امام الزمان کے ایما سے حضرۃ حکیم نور الدین صاحب نے تصنیف فرمائی ہے الحمد للہ کہ وہ اسم بامسمی ثابت ہوئی ہے اکثر لوگوں کے خطوط جنہوں نے اسکو مطالعہ کیا ہے حضرۃ حکیم صاحب کی خدمت میں آرہے ہیں جنمیں سے دو تین ہمنے بھی دیکھے ہیں اور معلوم ہوا ہے کہ بہت سی روحیں جو کہ اس فتنہ اور دجل سے ہلاکت کے گڑھے تک پہنچ چکی تھیں اور قریب تھا کہ اس میں گر کر اپنے آپکو تباہ اور ہلاک کر دیں محض اسم بامسمی **نور دین** کے مطالعہ سے نجات پا گئیں بعض مولوی جو کہ آریہ بننے کے لئے بالکل آمادہ تھے رجوع بہ اسلام ہوئے اور بعض اہل اسلام پر صرف اسم بامسمی **نور دین** کے ذریعہ سے حضرۃ مرزا صاحب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا انکشاف ہوا ہے اور وہ بڑے شوق و جوش سے مرزا صاحب کو مسیح موعود تسلیم کر کے آپکی اطاعت کا جوا اپنی گردنوں پر لیتے ہیں خدا تعالیٰ مصنف کے درجات کو بلند کرے اور ہمیں بھی اپنے پاک مذہب کی خدمت کی ایسی ہی توفیق عطا فرماوے ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔

ضرورت

ہم کو اپنی جماعت احمدیہ کے ایک ایسے شخص کی ضرورت ہے جو کہ پرائمری تک مطابق قوانین مدرسہ سرکاری اور قرآن عمدہ صحیح طریق پر ہمارے لڑکوں کو تعلیم دے سکے تنخواہ مبلغ للعہ روپے ماہوار اور روٹی اور پوشاک اس کو دیجاوے گی یعنی علاوہ زر نقدی و پوشاک۔

نوٹ واضح ہو کہ یہاں پر کشمیر میں روٹی نہیں ہوتی صرف خشک یعنی چاول کھانا ہوگا۔ المشتہران
محمد اکبر خان و محمد افضل خان و غلام حیدر خان و دیا محمد خان
از مقام یاڑی پور کشمیر تحصیل کولہ گام

توسیع اشاعت

(۱) محمد علی خان صاحب احمدی راولپنڈی سے ایک خریدار البدر کو دیتے ہیں اور آئندہ امداد کا وعدہ فرماتے ہیں۔

(۲) محمد نواب خان صاحب ثاقب صاحب احمدی مالیر کوٹلہ کی لطف و عنایات کا بھی کارخانہ مشکور ہے جب سے آپ ایک عرصہ قادیان میں قیام فرما کر کوٹلہ تشریف لے گئے ہیں آپکی حسن سعی سے اب تک کافی تعداد خریداروں کی وصول ہو چکی ہے۔

(۳) ڈاکٹر محمد علی خان صاحب افریقہ یوگنڈا ریلوے سے بجائے ۳ کے ۷ روپے سالانہ پر البدر کو خریدتے ہیں۔

(۴) سید محمد معراج الدین صاحب ہیڈ کلارک اپنی ہم مکتبی کے پرانے تعلقات کو مد نظر رکھکر اور خاکسار ایڈیٹر کو ایک دینی خدمت میں مصروف پاکر خاص ایڈیٹر کی امداد ۔۔۔ فرمائی ہے جزاک اللہ

(۵) منشی حبیب اللہ صاحب میانیر سے توسیع اشاعت البدر میں دیگر بھائیوں سے پیچھے رہنا گوارا نہیں کرتے چنانچہ آپ تحریر فرماتے ہیں "میں ہر اخبار البدر میں دیکھتا ہوں کہ فلان بھائی نے ایک خریدار یا فلان نے دو۔ آج میں بھی ایک خریدار آپکو دیتا ہوں اور آگے کو امید کرتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ اسی طرح کوشش کرتا رہوں گا۔"

اگرچہ ہمارے بیرونجات کے احباب کو قادیانی اخبارات کی نسبت بہت سی شکایتیں بھی رہتی ہیں مگر تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ جو احباب قادیان آکر اور بنظر تحقیق کارخانہ کی کمزوری کے اصل وجوہات دریافت کرنے کے لئے دفتر البدر میں تشریف لے آتے ہیں تو ان کو بجائے شکایت کے ایک خاص ہمدردی البدر سے ہو جاتی ہے

ضروری نوٹس

۲۶ مارچ تک ہم نے کل احباب کی رسید زر درج اخبار کر دی ہے کہ اگر کسی صاحب کا چندہ سہواً درج اخبار نہیں ہوا حالانکہ اس نے ادا کر دیا ہوا ہے تو جس مہینہ میں چندہ ارسال کیا ہے وہ

خداشناسی کے لئے الہام کی ضرورت

ہے اور ہونا چاہیئے پر لطیف بحث

براہین احمدیہ اشاعت نمبر ۱

اس مین شک نہین کہ بلادغدغہ انسان کا ایسا نیک خاتمہ ہوجانا جسپر بالیقین نجات کی امید ہو اس بات پر موقوف ہے کہ اس کو صانع حقیقی کے وجود اور اسکی قادر مطلق ہونے کی نسبت اور اس کے وعدہ جزا سزا کی بابت یقین کامل کا مرتبہ حاصل ہوجائے اور یہ امر صرف ملاحظہ مخلوقات سے حاصل نہین ہوسکتا بلکہ اس مرتبہ یقین تک پہنچانے کے لئے ایک ایسی الہامی کتاب کی ضرورت ہے جس کی مثل بنانا انسانی طاقتون سے باہر ہو اب اس تقریر کو اچھی طرح سمجھانے کے لئے دو باتون کا بیان کرنا ضروری ہے اول یہ کہ یقینی طور پر نجات کی امید یقین کامل سے کیون وابستہ ہے دوم یہ کہ وہ یقین کامل صرف ملاحظہ مخلوقات سے کیون حاصل نہین ہوسکتا سو پہلے یہ سمجھنا چاہیئے کہ یقین کامل اس اعتقاد صحیح جازم کا نام ہے جسمین کوئی احتمال کا شک باقی نہ رہے اور امر مقصود التحقیق کی نسبت پوری پوری تسلی اور تشفی دل کو حاصل ہوجاوے اور ہر ایک اعتقاد جو اس حد سے متنزل اور فروتر ہو وہ مرتبہ یقین کامل پر نہین ہے کہ مدار نجات کا اسبات پر ہے کہ انسان اپنے مولیٰ کریم کی جانب کو تمام دنیا اور اس کے عیش و عشرت اور اس کے مال و متاع اور اس کے تمام تعلقات پر یہان تک کہ اپنے نفس پر بھی مقدم سمجھے اور کوئی محبت خدا کی محبت پر غالب ہونے نہ پاوے لیکن انسان پر یہ بلا وارد ہے کہ وہ برخلاف اس طریقہ کے جسپر اس کی نجات موقوف ہے ایسی چیزون سے دل لگا رہا ہے جن سے دل لگانا خدا سے دل ہٹانے کو مستلزم ہے اور دل بھی ایسا لگایا ہوا ہے کہ یقینی طور پر سمجھ رہا ہے کہ تمام راحت اور آرام میرا انہین تعلقات مین ہے اور نہ صرف سمجھ رہا ہے بلکہ وہ لذات بہ یقین کامل اس کے لئے مشہود اور محسوس ہین جن کے وجود مین اس کو ایک ذرا سا شک نہین بس ظاہر ہے کہ جب تک انسان کو خدائے تعالے کے وجود اور اس کی لذت وصال اور اس کی جزا و سزا اور اس کی آلاء و نعماء کی نسبت ایسا ہی یقین کامل نہ ہو جیسا اس کو اپنے گھر کی دولت پر اور اپنے صندوق کے گنے ہوئے روپیون پر اور اپنے دلارام دوستون پر حاصل ہے تب تک خدا کی طرف دلی جوش سے رجوع لانا محال ہے کیونکہ کمزور خیال زبردست خیال پر غالب نہین آسکتا اور بلاشبہ یہ سچ بات ہے کہ جب ایسا آدمی جسکا یقین نسبت امور آخرت کے دنیا پر زیادہ ہے اس مسافر خانہ سے کوچ کرنے لگے اور وہ نازک وقت جو جانکنی کا ہے پہنچے یکایک اس کے سر پر موجود ہو کر اس کو ان یقینی لذات سے دور ڈالنا چاہے جو دنیا مین اس کو حاصل ہین اور اس کو ان پیارون سے علیحدہ کرنا چاہے جسکو وہ یقیناً بچشم خود ہر روز دیکھتا ہے اور ان مالون اور ملکون اور ودھ لذتون سے اس کو جدا کر دے گے جن کو وہ اپنی ملکیت سمجھتا ہے تو ایسی حالت مین ممکن نہین کہ اس کا خیال خدا تعالے کی طرف قائم رہے مگر صرف اس صورت مین کہ جب اس یقین کامل کے مقابل پر خدا تعالے کے وجود اور اس کی لذات وصال اور اس کے وعدہ جزا و سزا پر بھی ایسا ہی یقین کامل بلکہ اس سے زیادہ ہو اور اس آخری وقت مین اس وجہ کا یقین جو خیالات دنیوی کی مدافعت کر سکے اس کو حاصل نہ ہو تو یہ امر غالباً اس کے لئے بدخاتمہ کا موجب ہوگا - اور یہ بات کہ صرف ملاحظہ مخلوقات سے یقین کامل حاصل نہین ہوسکتا اس طرح پر ثابت ہے کہ مخلوقات کوئی صحیفہ نہین ہے کہ جسپر نظر ڈال کر انسان یہ لکھا ہوا پڑھ لے کہ ہان اس مخلوق کو خدا نے پیدا کیا ہے اور واقعی خدا موجود ہے اور اسی کی لذت وصال راحت حقیقی ہے اور وہی مطیعون کو جزا اور نافرمانون کو سزا دیگا بلکہ مخلوقات کو دیکھکر اور اس عالم کو ایک ترتیب حسن اور ابلغ پر مرتب پاکر فقط قیاسی طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس مخلوقات کا کوئی خالق ہونا چاہیئے اور لفظ ہونا چاہیئے اور ہے کے مصداق مین بڑا فرق ہے مفہوم ہونا چاہیئے اس یقین جازم تک نہین پہنچا سکتا - جب تک مفہوم ہے کا پہنچاتا ہے بلکہ اس مین کسی قدر رگ شک باقی رہ جاتی ہے اور جو شخص کسی امر کی نسبت بطور قیاسی ہونا چاہیئے کہتا ہے اس کے قول کا صرف اس قدر خلاصہ ہے کہ میرے قیاس مین تو ہونا لازم ہے اور آگے مجھے خبر نہین کہ واقعہ مین ہے بھی یا نہین یہی وجہ ہے کہ جو لوگ فقط مخلوقات پر نظر کرنے والے گزرے ہین وہ نتیجہ نکالنے مین کبھی متفق نہین ہوئے نہ اب ہین اور نہ آئندہ ہونا ممکن ہے ہان اگر آسمان کے کسی گوشہ پر موٹی اور جلی قلم سے یہ لکھا ہوا ہوتا کہ مین بےمثیل و مانند خدا ہون جس نے ان چیزون کو بنایا ہے اور جو نیکون اور بدون کو ان کی نیکی اور بدی کا عوض دیگا تو پھر بلاشبہ ملاحظہ مخلوقات سے خدا کے وجود پر اور اس کی جزا سزا پر یقین کامل ہوجایا کرتا اور ایسی حالت مین کچھ ضرور نہ تھا کہ خدا تعالے کوئی اور ذریعہ یقین کامل تک پہنچانے کا پیدا کرتا لیکن اب تو وہ بات نہین ہے خواہ تم کیسی ہی غور سے زمین آسمان پر نظر ڈالو کہین اس تحریر کا پتہ نہین ملیگا - صرف اپنا قیاس ہے اور بس اسی جہت سے تمام حکماء اس بات کو قائل ہین کہ زمین آسمان پر نظر ڈالنے سے وجود باری کی نسبت شہادۃ واقع حاصل نہین ہوتی - صرف ایک شہادۃ قیاسی حاصل ہوتی ہے جسکا مفہوم فقط اس قدر ہے کہ ایک صانع کا وجود چاہیئے اور وہ بھی اس کی نظر مین کہ جو وجود ان چیزون کا خود بخود ہونا محال سمجھتا ہو - لیکن دہریہ کی نظر مین وہ شہادت درست نہین کیونکہ وہ قدامت عالم کا قائل نہین اسی بناء پر اس کی یہ تقریر ہے کہ اگر کوئی وجود بے موجد جائز نہین ہے تو پھر خدا کا وجود بے موجد کیون جائز ہے - اگر جائز ہے تو پھر انہین چیزون کا وجود جن کو کسی نے بنتے ہوئے بچشم خود نہین دیکھا بے موجد کیون نہ مانا جاوے اب ہم کہتے ہین کہ وجود قدیم حضرت باری مین تب ہی دہریہ کو ایک قیاس پرست کے ساتھ نزاع کرنے کی گنجائش ہے کہ مخلوقات پر نظر کرنے سے واقعی شہادۃ صانع عالم پر پیدا نہین ہوتی یعنی یہ ظاہر نہین ہوتا کہ فی الحقیقت ایک صانع عالم موجود ہے بلکہ صرف اسی قدر ظاہر ہوتا ہے - کہ ہونا چاہیئے اور اسیوجہ سے امر معرفت صانع عالم کا صرف قیاسی طور سے دہریہ پر مشتبہ ہوجاتا ہے چنانچہ ہم اس مطلب کو کسیقدر حاشیہ نمبر ۲ مین بیان کر آئے ہین جس مین ہم نے اس بات کا ثبوت دیا ہے کہ عقل صرف موجود ہونے کی ضرورت کو ثابت کرتی ہے خود موجود ہونا ثابت نہین کرسکتی اور کسی وجود کی ضرورت کا ثابت ہونا شے دیگر ہے اور خود اس وجود ہی کا ثابت ہونا یہ اور بات ہے پس جس کے نزدیک معرفت الہی صرف مخلوقات کے ملاحظہ تک ہی ختم ہے - اس کے پاس اس اقرار کرنے کا کوئی سامان موجود نہین کہ خدا فی الواقعہ موجود ہے بلکہ اس کے علم کا اندازہ صرف اس قدر ہے کہ ہونا چاہیئے اور وہ بھی بشرط کہ جب دہریہ مذہب کی طرف نہ جھک جائے یہی وجہ ہے کہ جو لوگ حکماء متقدمین سے محض قیاسی دلائل کے پابند رہے انہون نے بڑی بڑی غلطیان کین اور صدہا طرح کا اختلاف ڈال کر بغیر تصفیہ کرنے کے گذر گئے اور خاتمہ ان کا ایسی بے آرامی ہوا کہ ہزار ہا شکوک اور ظنون مین پڑکر اکثر ان مین سے دہریئے اور طبعی اور ملحد ہوکر مرے اور فلسفہ کا عذون کی کشتی ان کو کنارہ تک نہ پہنچا سکی کیونکہ ایک طرف تو حب دنیا نے انہین دبائے رکھا اور دوسری طرف انہین واقعی طور پر معلوم نہ ہوا کہ آگے کیا پیش آنیوالا ہے - سو بڑی بیقراری کی حالت مین حق الیقین سے دور اور مہجور رہ کر اس عالم سے انہون نے سفر کیا اور اس بارہ مین ان کا آپ ہی اقرار ہے کہ ہمارا علم صانع عالم اور دوسرے امور آخرت کی نسبت من حیث الیقین نہین بلکہ من حیث ما ہو اشبہ ہے یعنی اس قسم کا ادراک ہے کہ جیسے کوئی بغیر اطلاع حقیقت حال کے یونہی اٹکل سے ایک چیز کی نسبت کہے کہ اس چیز کی حالت کے یہی لائق ہے - کہ ایسی ہو اور اصل مین نہ جانتا ہو کہ ایسی ہے یا نہین حکیمون نے جس امر کو اپنی رائے مین دیکھا کہ ایسا ہونا مناسب ہے اس کو اپنے گھر مین... تجویز کر لیا کہ ایسا ہی ہوگا - جیسے کوئی کہے مثلاً زید کا اس وقت ہمارے پاس آنا مناسب ہے پھر آپ ہی دل مین ٹھہرا لے کہ ضرور آتا ہوگا اور پھر سوچے کہ زید کا گھوڑے پر ہی آنا لائق ہے اور پھر تصور کرے کہ گھوڑے پر ہی آیا ہوگا ایسا ہی حکیم لوگ تجویز اپنا.....

خداشناسی کے لئے الہام کی ضرورت

ہے اور ہونا چاہیے پر لطیف بحث

براہین احمدیہ صفحہ ۱۴۸ حاشیہ نمبر ۱۱

اس مین شک نہین کہ بلا دغدغہ انسان کا ایسا نیک خاتمہ ہوجانا جسپر بالیقین نجات کی امید ہو اس بات پر موقوف ہے کہ اس کو صانع حقیقی کے وجود اور اسکی قادر مطلق ہونے کی نسبت اور اس کے وعدہ جزا سزا کی بابت یقین کامل کا مرتبہ حاصل ہوجائے اور یہ امر صرف ملاحظہ مخلوقات سے حاصل نہین ہوسکتا بلکہ اس مرتبہ یقین تک پہنچانے کے لئے ایک ایسی الہامی کتاب کی ضرورت ہے جس کی مثل بنانا انسانی طاقتون سے باہر ہو اب اس تقریر کو اچھی طرح سمجھانے کے لئے دو باتون کا بیان کرنا ضروری ہے اول یہ کہ یقینی طور پر نجات کی امید یقین کامل سے کیون وابستہ ہے دوم یہ کہ وہ یقین کامل صرف ملاحظہ مخلوقات سے کیون حاصل نہین ہوسکتا سو پہلے یہ سمجھنا چاہیے کہ یقین کامل اُس اعتقاد صحیح جازم کا نام ہے جسمین کوئی احتمال کا شک باقی نہ رہے اور امر مقصود التحقیق کی نسبت پوری پوری تسلی اور تشفی دل کو حاصل ہوجاوے اور ہر ایک اعتقاد جو اس حد سے متنزل اور فروتر ہو وہ مرتبہ یقین کامل پر نہین ہے کہ مدار نجات کا اسبات پر ہے کہ انسان اپنے مولیٰ کریم کی جانب کو تمام دنیا اور اس کے عیش و عشرت اور اس کے مال و متاع اور اس کے تمام تعلقات پر یہان تک کہ اپنے نفس پر بھی مقدم سمجھے اور کوئی محبت خدا کی محبت پر غالب ہونے نہ پاوے لیکن انسان پر یہ بلاوارد ہے کہ وہ برخلاف اس طریقہ کے جسپر اسکی نجات موقوف ہے ایسی چیزون سے دل لگا رہا ہے جن سے دل لگانا خدا سے دل ہٹانے کو مستلزم ہے اور دل بھی ایسا لگایا ہوا ہے کہ یقینی طور پر سمجھ رہا ہے کہ تمام راحت اور آرام میرا انہین تعلقات مین ہے اور نہ صرف سمجھ رہا ہے بلکہ وہ لذات بہ یقین کامل اس کے لئے مشہود اور محسوس مین ہیں جن کے وجود مین اس کو ایک ذرا سا شک نہین پس ظاہر ہے کہ جب تک انسان کو خدا تعالےٰ کے وجود اور اس کی لذت وصال اور اس کی جزا و سزا اور اس کی آلاء و نعماء کی نسبت ایسا ہی یقین کامل نہ ہو جیسا اس کو اپنے گھر کی دولت پر اور اپنے صندوق کے گنے ہوئے روپیون پر اور اپنے دلارام دوستون پر حاصل ہے تب تک خدا کی طرف دلی جوش سے رجوع لانا محال ہے کیونکہ کمزور خیال زبردست خیال پر غالب نہین آسکتا اور بلاشبہ یہ سچ بات ہے کہ جب ایسا آدمی جسکا یقین بہ نسبت امور آخرت کے دنیا پر زیادہ ہے اس مسافر خانہ سے کوچ کرنے لگے اور وہ نازک وقت جس کو جان کندن کہتے ہین یکایک اس کے سر پر نمودار ہو کر اس کو ان یقینی لذات سے دور ڈالنا چاہے جو دنیا مین اس کو حاصل ہین اور اس کو ان پیارون سے علیحدہ کرنا چاہیے جنکو وہ یقیناً بچشم خود ہر روز دیکھتا ہے اور ان مالون اور ملکون اور وطنون سے اس کو جدا کرنے لگے جن کو وہ بلاشبہ اپنی ملکیت سمجھتا ہے تو ایسی حالت مین ممکن نہین کہ اس کا خیال خدا تعالےٰ کی طرف قائم رہے مگر صرف اس صورت مین کہ جب اس یقین کامل کے مقابل پر خدا تعالےٰ کے وجود اور اس کی لذات وصال اور اس کے وعدہ جزا و سزا پر بھی ایسا ہی یقین کامل بلکہ اس سے زیادہ ہو اور اس آخری وقت مین اس درجہ کا یقین جو خیالات دنیوی کی مدافعت کرسکے اس کو حاصل نہ ہو تو یہ امر غالباً اس کے لئے بدخاتمہ کا موجب ہوگا۔ اور یہ بات کہ صرف ملاحظہ مخلوقات سے یقین کامل حاصل نہین ہوسکتا اس طرح پر ثابت ہے کہ مخلوقات کوئی صحیفہ نہین ہے کہ جسپر نظر ڈال کر انسان یہ لکھا ہوا پڑھ لے کہ ہان اس مخلوق کو خدا نے پیدا کیا ہے اور واقعی خدا موجود ہے اور اسی کی لذت وصال راحت حقیقی ہے اور وہی مطیعون کو جزا اور نافرمانون کو سزا دیگا بلکہ مخلوقات کو دیکھکر اور اس عالم کو ایک ترتیب حسن اور ابلغ پر مرتب پاکر فقط قیاسی طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس مخلوقات کا کوئی خالق ہونا چاہئے اور لفظ **ہونا چاہیے** اور ہے کے مصداق مین بڑا فرق ہے مفہوم ہونا چاہئیے اس یقین جازم تک نہین پہنچا سکتا۔ جب تک مفہوم ہے کا پہنچاتا ہے بلکہ اس مین کسی قدر رگ شک باقی رہ جاتی ہے اور جو شخص کسی امر کی نسبت بطور قیاسی ہونا چاہیے کہتا ہے اس کے قول کا صرف اس قدر خلاصہ ہے کہ میرے قیاس مین تو ہونا لازم ہے اور آگے مجھے خبر نہین کہ واقعہ مین ہے بھی یا نہین یہی وجہ ہے کہ جو لوگ فقط مخلوقات پر نظر کرنے والے گزرے ہین وہ نتیجہ نکالنے مین کبھی متفق نہین ہوئے نہ اب ہین اور نہ آئندہ ہونا ممکن ہے ہان اگر آسمان کے کسی گوشہ پر موٹی اور جلی قلم سے یہ لکھا ہوا ہوتا کہ مین ہی ہون جس نے ان چیزون کو بنایا ہے اور جو نیکون اور بدون کو ان کی نیکی اور بدی کا عوض دیگا تو پھر بلاشبہ ملاحظہ مخلوقات سے خدا کے وجود پر اور اس کی جزا سزا پر یقین کامل ہوجایا کرتا اور ایسی حالت مین کچھ ضرور نہ تھا کہ خدا تعالےٰ کوئی اور ذریعہ یقین کامل تک پہنچانے کا پیدا کرتا لیکن اب تو وہ بات نہین ہے خواہ تم کیسی ہی غور سے زمین آسمان پر نظر ڈالو کہین اس تحریر کا پتہ نہین ملیگا۔ صرف اپنا قیاس ہے اور بس اسی جہت سے تمام حکماء اس بات کو قائل ہین کہ زمین آسمان پر نظر ڈالنے سے وجود باری کی نسبت شہادۃ واقع حاصل نہین ہوتی۔ صرف ایک شہادۃ قیاسی حاصل ہوتی ہے جسکا مفہوم فقط اس قدر ہے کہ ایک صانع کا وجود چاہیے اور وہ بھی اس کی نظر مین کہ جو وجود ان چیزون کا خود بخود ہونا محال سمجھتا ہو - لیکن دہریہ کی نظر مین وہ شہادت درست نہین کیونکہ وہ قدامت عالم کا قائل نہین اسی بناء پر اس کی یہ تقریر ہے کہ اگر کوئی وجود بے موجد جائز نہین ہے تو پھر خدا کا وجود بے موجد کیون جائز ہے - اگر جائز ہے تو پھر انہین چیزون کا وجود جن کو کسی نے بنتے ہوئے بچشم خود نہین دیکھا بے موجد کیون نہ مانا جاوے اب ہم کہتے ہین کہ وجود قدیم حضرت باری مین تب ہی دہریہ کو ایک قیاس پرست کے ساتھ نزاع کرنے کی گنجائش ہے کہ مخلوقات پر لحاظ کرنے سے واقعی شہادۃ صانع عالم پر پیدا نہین ہوتی یعنی یہ ظاہر نہین ہوتا کہ فی الحقیقت ایک صانع عالم موجود ہے بلکہ صرف اس قدر ظاہر.... ہوتا ہے - کہ ہونا چاہیے اور اسی وجہ سے امر معرفت صانع عالم کا صرف قیاسی طور سے دہریہ پر مشتبہ ہوجاتا ہے چنانچہ ہم اس مطلب کو کسیقدر حاشیہ نمبر ۲ مین بیان کر آئے ہین جس مین ہم نے اس بات کا ثبوت دیا ہے کہ عقل صرف موجود ہونے کی ضرورت کو ثابت کرتی ہے خود موجود ہونا ثابت نہین کرسکتی اور کسی وجود کی ضرورت کا ثابت ہونا شے دیگر ہے اور خود اس وجود ہی کا ثابت ہونا یہ اور بات ہے پس جس کے نزدیک معرفت الٰہی صرف مخلوقات کے ملاحظہ تک ہی ختم ہے۔ اس کے پاس اس اقرار کرنے کا کوئی سامان موجود نہین کہ خدا فی الواقعہ موجود بھی ہے بلکہ اس کے علم کا اندازہ صرف اس قدر ہے کہ ہونا چاہیے اور وہ بھی تب کہ جب دہریہ مذہب کی طرف نہ جھک جاوے یہی وجہ ہے کہ جو لوگ حکماء متقدمین سے محض قیاسی دلائل کے پابند رہے انہون نے بڑی بڑی غلطیان کین اور صدہا طرح کا اختلاف طوال کر بغیر تصفیہ کرنے کے گذر گئے اور جاتے ان کا ایسی بے آرامی ہوا کہ ہزارہا شکوک اور ظنون مین پڑکر اکثر ان مین سے دہریئے اور طبعی اور ملحد ہوکر مرے اور فلسفہ کا منزون کی کشتی ان کو کنارہ تک نہ پہنچا سکی کیونکہ ایک طرف تو صبغ نیا نے انہین دبائے رکھا اور دوسری طرف انہین واقعی طور پر معلوم نہ ہوا کہ آگے کیا پیش آنیوالا ہے۔ سو بڑی بیقراری کی حالت مین حق الیقین سے دور اور مہجور رہ کر اس عالم سے انہون نے سفر کیا اور اس بارہ مین ان کا آپ ہی اقرار ہے کہ ہمارا علم صانع عالم اور دوسرے اور آخرت کی نسبت من حیث الیقین نہین بلکہ من حیث ما ہو اشبہ ہے یعنی اس قسم کا ادراک ہے کہ جیسے کوئی بغیر اطلاع حقیقت حال کے یون ہی اٹکل سے ایک چیز کی نسبت کہے کہ اس چیز کی حالت کے یہی لائق ہے کہ ایسی ہو اور اصل مین نہ جانتا ہو کہ ایسی ہے یا نہین حکیمون نے جس امر کو اپنی رائے مین دیکھا کہ ایسا ہونا مناسب ہے اس کو اپنے گھر مین... تجویز کرلیا کہ ایسا ہی ہوگا۔ جیسے کوئی کہے مثلاً زید کا اس وقت ہمارے پاس آنا مناسب ہے پھر آپ ہی دل مین ٹھہرا لے کہ ضرور آتا ہوگا اور پھر سوچے کہ زید کا گھوڑے پر ہی آنا لائق ہے اور پھر تصور کرلے کہ گھوڑے پر ہی آیا ہوگا ایسا ہی حکیم لوگ اٹکلو پنجو اپنا

مکالمہ

سیاحت کلکتہ مین مجھے ایک شیعہ مولوی سے گفتگو کا اتفاق ہوا وہ مولوی امام باڑہ ہگلی کے سرپرست اور وہان کے پیش نماز تھے بڑے محدث اور متکلم تھے ایک دفعہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کی نسبت تذکرہ ہوا جو ذیل مین دلچسپی کے لئے درج ہے بنظر تسہیل قال ا قول سے تفہیم کی گئی ہے۔ (وہو ہذا)

قولہ۔ حضرۃ عائشہ کی نسبت قرآن کریم صرف ان کو تہمت زنا سے بری ٹہیراتا ہے اور کچھ نہین ❊

اقول۔ پہر اس آیت کے کیا معنے ہین۔ الطیبات للطیبین (النور)

قولہ۔ بیشک خباثت زنا سے وہ پاک ہین مگر بالکل طیب اور ہر قسم کے گناہ سے نہین نہین ❊

اقول۔ کیا آپ اس جگہ کلمہ طیبات کو مخصوص المعنی کرتے ہین پھر اس آیت کے کیا معنے ہین (حتی یمیز الخبیث من الطیب) پھر تمہاری کتابون مین۔ وعاؤن مین پنجتن پاک کو بھی طیبین کر کے لکھا ہے پہر اس جگہ بھی مخصوص المعنی ہے۔

قولہ۔ چونکہ معاملہ افک زنا، کا تہا۔ اسلئے طیبات کہنا برائت زنا، کے لئے مخصوص ہوا۔

اقول اصل واقعہ افک کا تو پیچھے گذرا (ان الذین جاؤ بالافک عصبۃ الخ) یہان تو خداوند عالم ایک عام معیار پیش کرتا ہے جو اپنے اصلی معنون مین رسول خدا صلعم اور ان کی ازواج مطہرات اور مومنین معہ ان کی ازواج مومنات سبکو شامل ہے۔ پہر آپکے خیال مین طیبات سے جزئی مخصوصی طہارت کس طرح ثابت ہوتی ہے کیا۔ طیبون جو تذکیر کے لئے آیاہے بالمقابل طیبات کے وہ بھی مخصوص المعنی ہوگا اور حضرت رسول کریم صلعم کی طرف اس کا اسناد بھی مخصوص ہوگا۔

دوم۔ الخبیثات للخبیثین بھی جزئی مخصوصی خباثت مین منحصر ہوگی۔

سویم۔ اسی سورۃ مین پہلے مذکور ہوچکا، الزانی لا ینکح الا زانیۃ الخ پھر دوبارہ ذکر کی علت کیا ہو دوسری الفاظ مین ❊

قولہ رسول کریم صلعم تو ہر بات مین طیب تھے مگر عائشہ نہ تھی کیونکہ اس کی طہارت نہ منصوص ہے۔ اور نہ مجمع علیہ امت۔

اقول مولویصاحب اس جگہ جو الفاظ ایک دوسرے کے بالمقابل واقع ہین وہ تو متحد المعنی ہین یعنی ایک ہی قسم کے الفاظ ہین اور ایک ہی معنے مین موضوع ہین صرف تذکیر اور تانیث کا فرق ہے پہر ایک کو کامل طیب اور دوسرے کو جزئی طیب مراد لینا کیسے۔ حضرت عائشہ کے تطہیر اور عصمت پر ایک یہی آیت اور دوسری آیت تطہیر اور تیسری آیت یا نساء النبی لستن کاحد من النساء نص بین ہے اور یہان اجماع سے بحث نہین ہے قرآن سے بحث ہے۔

قولہ۔ اگر طیب ہو بھی گئی تو کیا پیچھے گناہ کیا اور مستحق دوزخ ہوئی بلکہ طہارت بھی زائل۔

اقول۔ وہ کیون۔ لہم مغفرۃ ورزق کریم جو اسی آیت کے بعد واقع ہے اس کے کیا معنے ہین۔ یہ کلمہ تو اس کی عاقبت محمود کی خبر دیتے ہین اور ان سے ان کا جنتی ہونا ثابت ہوتا ہے لا تغیر اور خدا نے تو طیبین کو بشارۃ جنت کا معًا وعدہ دیا ہے الذین تتوفٰہم الملٰئکۃ طیبین یقولون سلام علیکم ادخلوا الجنۃ بما کنتم تعملون (نحل)

قولہ یہ بشارۃ صرف دنیا کے لئے ہے کیونکہ اس پر علی مرتضیٰ علیہ السلام نے حد جاری نہین فرمائی حضرت صاحب الامر حد جاری کرین گے اور رزق کریم یہ کہ مفت بلا محنت تنخواہ اس کو ملتی تھی اور علی مرتضیٰ علیہ السلام نے تو حضرت عائشہ کو طلاق بھی دیدیا تہا بجائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے۔

اقول۔ مولویصاحب آیات ذیل کے کیا معنے ہین اولئک مومنین حقا لہم مغفرۃ ورزق کریم (انفال) لہم درجات عند ربہم ومغفرۃ ورزق کریم۔ (انفال) لہم مغفرۃ ورزق کریم (الحج) فبشرہ بمغفرۃ واجر کریم (یٰسٓ) اور نیز دیکھو تفاسیر شیعہ زیر آیات بالا وہ کیا لکھتے ہین کیا وہ مغفرۃ اور رزق کریم سے اس دنیا کا آرام مراد لیتے ہین یا عقبیٰ اور یوم آخرت کا سب مفسرین شیعہ اس سے مراد بہشت اور نعماء خلد لیتے ہین (عمدۃ البیان) صفحہ ۳۹۷ و ۱۰۸ پھر کیا حضرۃ عائشہ رضی اللہ عنہا کی نسبت اگر کوئی آیت ہیچ قسم قرآن کریم مین مذکور ہو تو اس کر اور معنے ہوجاوین گے ❊ استغفر اللہ۔ استغفر اللہ کس قدر تعصب سے دل سیاہ ہوگئے ہین ہان یہ تو فرمایئے کہ صاحب الامر کس طرح حد جاری کرین گے کیا کوئی قاعدہ قرآن کریم مین ایسا بھی ہے کہ گناہ ایک امام کے وقت مین صادر ہوا۔ اور اس امام نے اس کو سزا نہ دی تو دوسرے ہزار سال کے بعد آخری امام آکر سزا دین۔ پہر کیا وہی امام شیعان جو عائشہ کے خوف سے فرار غار مین وہ کیسے سزا دین گے سا لیکہ نکوست از بہارش...... پیداست۔ مولانا یہ طلاق کیسے کیا بیٹا مان کو طلاق دے سکتا ہے۔ اور اس قسم طلاق کا ذکر قرآن مین کہان ہے۔

قولہ علی مرتضیٰ سے وہ لڑی تھی جو نفس رسول تہا اس لئے وہ مومنہ نہین بلکہ مستحق لعنت ہے۔

اقول۔ اس کا جواب حسب ذیل ہے۔

(۱) اگر حضرت عائشہ نفس رسول سے لڑی تو علی مرتضیٰ علیہ السلام مان سے لڑا و ازواجہ امہاتہم

(۲) حضرت عائشہ بھی نفس رسول ہے (لولا اذ سمعتموہ ظن المومنون والمومنات بانفسہم خیرا الخ) اس مین حضرۃ عائشہ کو نفس مومنین کہا گیا ہے پہر رسول خدا صلعم اول المومنین ہین حضرۃ عائشہ ان کی بھی نفس ہوئی۔ دوسری صورت علی مرتضیٰ اور حضرت فاطمۃ الزہرا افراد مومنین مین داخل ہین پہر عائشہ ان کی بھی نفس ہوئی اور وہ نفس رسول ہے پس عائشہ بھی نفس رسول ہوئی (دیکھو اقلیدس کا اصل نمبر) تیسری صورت لقد جاءکم رسول من انفسکم اور اس عمومیت حکم مین عائشہ بھی داخل ہے۔

(۳) نفس کا اطلاق محاورہ قرآن مجید مین خویش واقارب۔ قوم۔ نزدیکی۔ گہر والون پر بھی آیا ہے جعل لکم من انفسکم ازواجا ولا تخرجوا انفسکم من دیارکم فسلموا علی انفسکم۔ بعث فیہم رسولا من انفسہم۔ لقد جاءکم رسول من انفسکم۔ پہر حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کے قریبی رشتہ دار ہونے مین کس کو انکار ہے۔

(۴) بعد فیصلہ جنگ علی مرتضیٰ نے اسکو باحترام تمام مدینہ بھیجدیا اور درحقیقت مولا مشکلکشا کا یہ فعل اور سلوک اپنی مان سے قابل قدر ہے اور مسلمات شیعہ کے ابطال پر وجدانی عملی دلیل جس کا معقول جواب اہل تشیع کے پاس قطعًا نہین ہان چند طفل تسلی تاویلین ہون، تو کیا اس فعلی دلیل نے اہلاک مذہب تشیع کے لئے مہر لگا دی ہے

(۵) باوجود دسترس اور کامل قدرت کے علی مرتضیٰ کا طرز عمل یہ جب کہ عائشہ زندہ موجود تہی اور تمہارا سلوک یہ کہ باوجودیکہ تمہاری مان ہے اور مومنہ مان ہے اور فوت بھی ہوچکی ہیں غور کرو۔ ایک تو مومنہ مان پر لعنت بھیجتے ہو اور بیشک کتاب مجید نے اس کو مومنات مین داخل کر کے شمار کیا ہے الذین یرمون المحصنات الغٰفلٰت المومنات یہ قرآن سے مخالفت ہوئی دوسری اتباع کا دعوٰی اور اس کے نقش قدم پر چلنا اس نے باوجود اس کے کہ حضرت عائشہ نے اس کے بالمقابل تلوار نکالی قابو پاکر عزت کی یا قلًا اعراض کیا اور تمہارا یہ عمل کہ اس پر جو مرچکی ہے لعنت بھیجتے ہو فعل علی سے مخالفت دوسری ہوتی۔

(۶) آیت الذین یرمون المحصنات مین ایک اور پیشگوئی

بہی ہے یعنی پہلی تہمت اسپر زناکی لگائی گئی۔ اس پر بھی لعنت کی گئی اور اب تہمت دوسری شیعون نے لگائی کہ وہ مومنہ نہین ہے اس لئے انپر بھی لعنت ہے غور کرو یہ مون اور دیگر الفاظ آیت پر فتدبر۔

اس کے بعد مولویصاحب ساکت ہو گئے درمیانی آیت تطہیر پر بھی انہون نے بحث کی تھی انشاء اللہ اس کو علیحدہ پھر لکھونگا یہان پر درج کرنا نہین چاہتا۔

(نذر علی از پشاور)

میرٹھی ضمیمہ شحنہ ہند کی سہ ماہی

رپورٹ

مین البدر کے معزز ناظرین کا بہت ہی ممنون ہون جنہون نے شحنۂ ہند کی سہ ماہی رپورٹ کا سلسلہ قائم رکھنے کے لئے تاکیدین کین مین بلا کسی تحریک کے اس خدمت کے لئے حاضر تہا اور ہون صرف اس بات کی انتظار مین تہا کہ میری اگلو نوشتو کا میرٹھ سے کیا جواب نکلتا ہے کیونکہ مین نے تمام علمی اعتراضون کا جواب دیکر اتمام حجت کردیا دہان کی صدائے نہ برخاست والا مضمون ہے جس سے صاف کھل گیا کہ ان لوگون کو تحقیق منظور نہین بلکہ محض تمسخر واستہزا مطلوب ہے یا حسرۃً علی العباد ما یاتیہم من رسول الّا کانوا بہٖ یستہزؤن۔ شحنۂ ہند کا ایڈیٹر ایک طرف حضرۃ مرزا صاحب سے اس لئے مخالفت ظاہر کرتا ہے کہ ان پر قرآن کریم کی آیات کیون نازل ہوتی ہین اور وہ کیون الہام کے مدعی ہین حالانکہ یہ دروازہ بالکل بند ہو چکا دوسری طرف خود اپنے الہام بعض آیات قرآنی ہین۔ بہلا کوئی اس بہلے مانس سے پوچھے کہ یہ کیا انصاف ہے تعجب ہے کہ شحنۂ ہند کے ناظرین ایسے بھولے ہین کہ بالکل نہین سمجھتے اور اس سے سوال نہین کرتے کہ تمپر کیون آیات قرآنی نازل ہوتی ہین۔ اور کیا وجہ ہے کہ تمہین شریک نبوت محمدیہ نہ ٹہیرایا جاوے پھر دوسرا اعتراض اسکا یہ ہے کہ حضرۃ مرزا صاحب پیشگوئی کرنیسے عالم الغیب ہونیکا دعوی کرتے ہین حالانکہ یہ خود بھی پیشگوئی کرتا ہے اور پھر بڑے نعرے سے۔ چنانچہ ۲۴۔ اکتوبر ۱۹۰۳ء کے ضمیمے مین لکھا ہے "ہم پھر علی الاعلان پیشگوئی کرتے ہین کہ مقدمات متذکرہ حسب مراد فیصل نہ ہون گے۔" اس کا کذب کچھہ تو ظاہر ہو چکا ہے اور کچھہ آئندہ بفضلہ تعالے ہو جاویگا مگر یہ پیشگوئی کیسی؟ بڑے تعجب کی بات یہ ہے کہ دروغ گو را حافظہ نباشد۔ ۸ دسمبر کے پرچے مین لکھتا ہے کہ ہم کو تو غیب دانی اور پیشگوئی کا دعوی نہین ہے۔ اگر یہ ٹھیک ہے تو پھر پیشگوئی کیون کرتے ہو؟ پھر ایک اور افترا کیا ہے اور بہتان باندھتے ہوئے مطلق خدا کا خوف نہین کیا "مرزاجی ہر سال پیشگوئی کرتے ہین کہ ضمیمہ بند ہو جاویگا" لاحول ولا قوۃ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کو کیا ضرورت ہے کہ ضمیمہ کے لئے پیشگوئی کرین یا اس کے بند ہو جانے کی دعا کرین وہ اس سید المعصومین خاتم الخلفاء کو کیا نقصان پہنچا سکتا ہے ہان اگر کچھہ نقصان کرتا ہے تو اپنا ہی مین جہان تک مجھے معلوم ہے کہ سکتا ہون کہ حضرۃ مرزا صاحب کی محفل مبارک مین تو ضمیمہ کا کبھی ذکر بھی نہین ہوا بلکہ ہم احمدی تو ضمیمہ کے جاری رہنے پر خوش ہین۔ کیونکہ اس سے فریقین کی اخلاق کا موازنہ کرنیکا موقعہ حق جو طبائع کو ملتا ہے جب تک رات نہو۔ دن کی کیا قدر ہو سکتی ہے ہمارے احمدی بہائی جہان ضمیمہ آتا ہو وہان ضرور البدر کا پرچہ پہونچانے کی کوشش بھی کیا کرین تا کہ ان کو معلوم ہو کہ تقوی اور احسان کی راہون پر قدم مارنے والی۔۔۔۔ کونسی جماعت ہے کیونکہ برتن سے وہی نکلتا ہے جو اس مین ہو مگر افسوس تو یہ ہے کہ شحنۂ ہند اس کی پیش بندی پہلے ہی کر رہا ہے وہ نصیحت کیا کرتا ہے کہ دیکھو مرزائیون سے وفات مسیح کے متعلق بحث مکرنا یہ صرف اس لئے کہ وہ خوب جانتا ہے کہ کوئی شخص احمدیون سے اس بحث مین جیت نہین سکتا اب اس نے یہ بھی ارشاد کیا ہے کہ مرزائیون سے ملاقات نرکھین اور جو کچھہ پوچھنا ہو اپنے علماء سے پوچھین۔ اس کی بھی یہی وجہ ہے کہ شاید ہمارا پول نہ ظاہر ہو۔ مگر کیا وہ باوجود اس قدر بندشون کے سعید روحون کو مسیح موعود کے آستانے پر گرنے سے روک سکتا ہے ہرگز نہین واللہ متم نورہٖ الجنس یمیل الی الجنس شحنۂ ہند کو بعض نامہ نگار بھی کچھہ ایسے ہی ملے ہین جو کہ تمسخر واستہزا اور گالیان دینے مین اپنا ید مقابل نہین رکھتے اور واقعی ہم ان کے مقابلے مین ہار ماننے کو طیار ہین۔ یکم فروری کے ضمیمے مین دو نظمین چھپی ہین ان مین تہذیب کا خون کرنے مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نہین کیا گیا افسوس کہ مین اس کا ایک شعر بھی نقل نہین کر سکتا۔ کیا یہی شیوہ ایمانداری واتقا ہے! کیا یہی حیا وشرم کا تقاضا ہے استغفر اللہ۔!

شحنۂ ہند کے ایڈیٹر مدعی تو ہین مجدد السنۃ مشرقیہ ہونے کے! مگر یہ نہین بتاتے کہ آپکے ظہور کی خبر کونسی حدیث مین تھی! یا خود ساختہ خطاب ہے زیادہ سے زیادہ آپ کوئی قدرت دکھا کر موجد بن سکتے تھے! نہ کہ مجدد اور پھر السنۃ مشرقیہ کی بھی ایک ہی کہی خواہ پوری طور سے فارسی وعربی کے محاورات جدیدہ سے بھی آگاہ نہ ہون۔ حضور والا نے ایک کتاب پر ریویو لکھا ہے۔ کتاب تو جس پایہ کی ہے وہ مطالعہ سے معلوم ہو سکتی ہے کہ اس کے مولف کو عبارت لکھنی کا بھی سلیقہ نہین۔ اور خود ہی اپنی تردید آپ کرتے ہین مگر اسپر علم وفضیلت کے مدعی اور کہتے ہین دیکھا ہم نے کیسا دندان شکن جوابدیا ہمارے میرٹھی بہائی اس کتاب کو دیکھکر ضرور ہنستے ہون گے فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیہم۔ کے معنے خلاصۃ التفاسیر سے لکھتا ہے پھر جب وفات دی تو نے مجھے تھا تو محافظ ان پر پھر آگے چل کے لکھتا ہے یعنی جب تو نے مجھے آسمان پر بلا لیا تو پھر تو ہی نگہبان تہا۔ اتنا خیال نہین کیا وفات کے معنے آسمان پر بلانے کے ہین؟ اس کا ریویو پڑھیے نحمدک یا من انزل علینا الخ اور پھر اگلا فقرہ ہے ونصلے علی من ارسل الینا۔ تقابل کا خیال کرنے سے پتہ لگتا ہے کہ خدا پر درود پڑہنے شروع کر دیا ہے اور پھر اس کے ساتھہ النبی الامی کا شوشہ جس کی صفت ہے حسنۃ الصبیح۔ اب تقاضائے بلاغت تو یہ تہا کہ نبی کو امی کہا تو اس کے علم وعرفان کا ذکر کرتا۔ مگر نہین قافیئے کی رعایت کا خیال ایسا دوڑا کہ حسن کی تعریف بے موقعہ لے دوڑے۔ اس کے بعد پھر خدا کی صفت شروع کر دی ہے سیدنا ابن مریم المسیح حالانکہ اپنے رسول کریم صلعم کے ساتھہ سیدنا لکھنا ضروری نہین سمجھا نجی من القتل والصلب القبیح۔ گویا قتل تو بہتر تہا صلب قبیح۔۔۔۔ تہا۔ یا محض رعایت سجع فمرحبًا لک، کیون نہ ہو آخر بڑے دور سے مسافت طے کرکے جو آئے ہین بینت بناءً رفیعا الذی باذاء صولتہ وجبروتہ بناء کی صفت صولت وجبروت سے ایجاد شدہ سے کم نہین۔ تزلزلت وانفصم دیارًا یہ دیارًا چہ معنے دارد۔ کیا لازم فعل کا بھی مفعول ہوتا ہے۔ پھر کاملت عمارتہ المبیت۔ لکھا ہے یہ لا ضمیر راجع ہے دیارًا کی۔۔۔۔ طرف جو دار کی جمع ہے سبحان اللہ۔ المحل تنت شیعا یہ شیعا بھی عمارت کی صفت ہے بجا فرمایا پھر لکھتے ہین وسنت خاتم المرسلین الذین شانہ لا نبی بعدی یہ الذین کبھی برمحل فرمایا خیر یہ ایک سرسری نظر ہے باوجود اینہمہ دانی ادعائے مجددیت ہے ہم انشاء اللہ تعالی اب پھر ضمیمہ کے جواب کا سلسلہ شروع کرنے والے ہین ٭

(احمدی گجراتی)

نوٹ۔ چونکہ خاکسار ایڈیٹر ایک ضروری کام کے لئے قریب ایک ہفتہ کے قادیان سے باہر رہا ہے اس لئے اخبار ۸ صفحو نپر ملا کبھی

خبرین

ریلوے پر نالش۔ ہائی کورٹ مدراس مین ایک نابالغ مسمی رتی لال کی طرف سے مدراس ریلوے پر پانچ لاکھ روپے کی نالش اس لئے کی گئی تھی کہ مستغیث کا والد مسمی کالیداس ریلوے پر سفر کرتا تھا۔ پل ٹوٹنے کا حادثہ ہونے سے وہ جانبر نہ ہو سکا۔ اس سے رتی لال کے گھر بار کا گویا کہ ستیاناس ہو گیا۔ عدالت نے بہت غور کے بعد قرار دیا ہے کہ ہرچند انتظام ریلوے کا کچھ قصور نہین تہا لیکن یہ ضرور ہے کہ اگر اس پل پر پٹرول کے قواعد کی بخوبی پابندی کی جاتی تو غالبًا یہ حادثہ وقوع مین نہ آتا اس فردگذاشت کے لحاظ سے ریلوے پر ۳۳ ہزار روپے کی ڈگری کی گئی ہے جو پانچ لاکھ کے مقابلہ مین گو قلیل ہو لیکن تاہم ۳۳ ہزار کی رقم حقارت سے دیکھنے کے قابل نہ ہو گی استغاثہ کی طرف سے مسٹر ارڈلی نارٹن صاحب نے بڑی سرگرمی سے پیروی کی ہے۔ عجب نہین ہے کہ ریلوے کی طرف سے اور آگے تک اپیل کی جاوے بیرسٹرون کی فیس مین بھی ہزارون روپے اٹھ گئے ہون گے یہ مقدمہ کئی مہینون سے چلتا تہا اور پیشیان ایکدرجن سے کم نہ ہون گی +

ٹرنسوال مین طاعون۔ ٹرنسوال کے صدر مقام جوہانسبرگ مین طاعون کا خوف ترقی پر ہے پریٹوریہ مین بھی اس کی وارداتین ہونے لگین طاعون کے باعث ہندوستانی زیادہ مرے لیکن فرنگی بھی جان بحق ہو رہے ہین تازہ خبر ہے کہ ۳۶۰ ہندوستانی آلودہ علاقہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ آباد ہو رہے ہین نئی بستی شہر سے ۱۴ میل کے فاصلے پر قائم کی گئی ہے آلودہ علاقے مین ہندیون کے رہنے کے کوٹھے جلا دئے جاوین گے اس سے طاعون کے ذرات بھی امید کہ معدوم ہو جاوین گے۔ ۲۵ تاریخ کو جوہانسبرگ مین ۶۹ دیسی اور ۹ فرنگی طاعون مین مبتلا ہوئے منجملہ ان کے پچاس دیسی اور پانچ فرنگی ہلاک ہو گئے ہین +

طاعون کی ترقی ہندوستان مین وبائے طاعون کی ترقی خوفناک پائی جاتی ہے گذشتہ ہفتہ مختتمہ ۱۹ مارچ مین چالیس ہزار ۵۲۷ فوتیان ہوئین ہفتہ سابق کی نسبت قریب ۲ ہزار کے زیادہ ہین خاص تعداد حسب ذیل ہین۔

پنجاب مین دس ہزار ۱۷۲ فوتیان بمقابلہ ۱۳۴۴۳ ہفتہ سابق کے صوبجات متحدہ مین ۹۴۲۷ بمقابلہ ۸۰۵۰ کے اضلاع بمبئی مین ۶۸۰۷ بمقابلہ ۷۱۴۰ کے بنگالہ مین ۴۷۹۰ بمقابلہ ۳۸۸۰۴ کے۔ ممالک وسطی مین ۴۸۰۴ بمقابلہ ۲۲۰۹ کے وسط ہند مین ۱۰۱۴ بمقابلہ ۹۵۵ کے۔ راجپوتانہ مین ۱۳۳ بمقابلہ ۱۲۱ کے کشمیر مین ۵۲۶ بمقابلہ ۵۰۴ کے۔ شہر بمبئی مین ۸۴۹ بمقابلہ ۹۲۵ کے۔ شہر کلکتہ مین ۲۹۵ بمقابلہ ۲۳۰ کے پچھلے سال اسی ہفتہ مین فوتیون کی تعداد ۲۹ ہزار ۲۳۶ تھی۔

انجمن حمایت اسلام لاہور کی شاخ یتیم خانہ کے لئے چھ ہزار کی امداد خزانہ غیب سے نصیب ہوئی۔ مسٹر آر ایچ بادی لینڈ پچھلے دنون لاہور مین فوت ہوئے انہون نے یتیم خانہ مذکور کو مستحق امداد کا خیال کر کے اس کی امداد کے لئے چھ ہزار روپیہ اپنی جائداد سے وصیت فرمایا تھا چنانچہ مسٹر بادی لینڈ کی جائداد کے ٹرسٹیون نے گورنمنٹ سے درخواست کی۔ اور گورنمنٹ نے منظور فرمایا کہ یہ رقم خزانہ مین جمع رہے اور اس کا مقررہ سود ماہ بماہ انجمن حمایت اسلام کے یتیم خانہ کے لئے دیا جاوے

سورت مین سخت آگ لگی ایک ہزار مکان راکھ ہو گئے بمبئی مین چندہ دستگیری کھلا +

الہ آباد مین طاعون کا زور ہے یومیہ فوتیان سوا سو ڈیڑھ سو تک ہین۔

گورداسپور مین پچھلے ہفتہ ۱۸۰۹ طاعون سے مرے سیالکوٹ مین ۱۰۶۶۔ شاہ پور مین ۸۲۱ +

ہفتہ مختتمہ ۱۲ مارچ کل آمدنی ریلوے ہند ۲ لاکھ ۹۰ ہزار نو سو روپیہ تھی۔ (عام)

تینون اقوام کا اتفاق یا اتحاد

جنگ روس و جاپان کے متعلق خبرون سے معلوم ہوا ہو کہ حضور قیصر ہند ایڈورڈ ہفتم دام اقبالہٗ نے اس جنگ کی نسبت بہت افسوس کا اظہار کیا ہے جس سے آپ کی ہمدردی بنی نوع انسان کا اعلیٰ درجہ کا ثبوت ملتا ہے اور ظاہر ہوتا ہے کہ امن عامہ کی کس قدر امنگ اور خواہش ہمارے بادشاہ کے قلب مین مرکوز ہے حضور ممدوح الشان نے بیرن ڈسٹوبلز صاحب کے ساتھ گفتگو کے دوران مین فرمایا کہ دو قومون کے مابین سردست جو خرابی واقع ہو رہی ہے اس کی نسبت تمام قومی اخبارون کو چاہئے کہ متفق ہو کر اسکو گھٹانے کی کوشش کرین کیونکہ پریس کے ہاتھ مین آج کل یہ زور ہے کہ وہ اس قسم کی مشکلات کو گھٹا اور بڑھا سکتا ہے اور آپکو امید قوی ہے کہ تمام ممالک کے اخبارات جن مین انگلستان بھی شامل ہے ہمہ تن کوشان ہو کر اس فرض کو ادا کرین گے دوران کلام مین آپنے روس و جاپان مین لڑائی ہونے پر بہت درد اور افسوس کا اظہار فرمایا ہے فرانس کے ساتھ اس وقت دوستی کو بہت مفید قرار دیا ہے اور یہ اس لئے نہین ہوا کہ فرانس اور انگلستان کے فوائد منفرد طور پر منصور ہین بلکہ بالخصوص اس لئے کہ عالمگیر امن امان کے قائم کرنے اور برقرار رکھنے کے لئے اس قسم کی اتحاد کی بڑی ضرورت ہے +

حضور ممدوح نے کہا کہ اگر جنگ ہند کے باعث پیچیدگیان پیدا ہوئین تو فرانس اور انگلستان کا خصوصیت سے یہ فرض ہوگا کہ جہان تک ہوسکے اس آگ کو ٹھنڈا کرنیمین بہ جد کوشش کرین حضور ممدوح کے اس بے ساختہ بیان کی تمام یورپ اور امریکا مین قدر کی گئی ہے اور فرانس مین تہ دل سے اس کی وقعت کو تسلیم کیا گیا ہے امید ہو کہ اب روس کے اخبارات کی مخالفت خود بخود فرو ہو جاوے گی +

روسی اخبارون مین امریکن گورنمنٹ کی روش پر سخت اعتراض کیا گیا ہے اور بزوریہ الزام لگایا گیا ہے کہ امریکہ نے علیحدہ رہنے کی شرائط کی پابندی کما حقہٗ نہین کی بلکہ ایک طرح سے خلاف ورزی ہے۔ روس کی ان تند اور نیم سرکاری دہمکیون اور الزامون کے جواب مین امریکن پریسیڈنٹ روسیولٹ صاحب بہادر نے ایک ضروری حکم سررشتہ انتظامیہ کا شائع کیا ہے اس حکم مین تمام امریکن قوم کے لوگون سے التجا کی گئی ہے کہ اس لڑائی مین قطعی طور سے علیحدہ رہنا چاہئے اور کسی کی طرفداری ہرگز نہ چاہئے اس حکم نامہ مین روس اور جاپان کے درمیان لڑائی چھڑ جانے پر تہ دل سے اظہار رنج و افسوس کا فرمایا ہے اور امید ظاہر کی ہو کہ یہ لڑائی جلد ختم ہو جاوے گی دونون لڑائی کی طاقتون کو اپنا دوست سمجھنا چاہئے آج کل کے زمانہ مین ریلوے اور تار برقی کے ذریعے سے تمام اقوام ایک دوسرے کی ہمسایہ سمجھی جا سکتی ہین اور یہ وہ زمانہ ہے جب کہ تمام بنی آدم کو برادرانہ اتحاد اور دوستی قائم رکھنے کی بہت ضرورت ہے اس اعلان کو تمام امریکن اخبارات نے شائع کیا ہے +

روسیون نے خبر رسانی کا ایک محکمہ خاص تنگھائی مین قائم کیا ہے کہ یہان سے جاپانیون کی حرکات پر نظر رکھی جاوے +

ولاڈیوسٹک مین روسی کمانڈر نے باشندون کو تاکید کی ہے کہ وہ ہرگز نہ بھاگین وہین رہین اور خوراک کا انتظام خود کرین کم سے کم جن کے پاس ۸ ماہ کی خوراک کا سامان ہو وہ ضرور رہین +

۲۷ مارچ کو جاپانیون نے پھر محاصرہ کی کوشش کی لیکن روسی تاڑ گئے اور خبردار ہو گئے مگر تاہم ایک تارپیڈو بوٹ روسیون کا غرق ہو گیا۔

یالو و پنگیانگ کے درمیان روسی فوجین واپس ہٹ گئین چالیس ہزار جاپانی فوج معہ توپ خانہ آئی تھی +

۸۰۰۰ ہزار جاپانی فوج جنسان سے براہ کوہستان نیگوڈک کو گئی وہان سے آگے پنگیانگ ہے۔

روسیون کا ایک گروہ اس لئے سرحد پار ہوتا ہوا پکڑا گیا کہ جنگی قواعد کی پابندی برداشت نہ کر سکا اس مین سے تین عورتون کو توپ سے اڑایا گیا اور ۳۰ آدمی قید کئے گئے ہین

روس مین جنگی بیڑی کی مرمت کے لئے قومی چندہ کھلا پندرہ لاکھ...

قول صحیح زیر طبع ہے۔ سرالشہادتین دوبارہ چھپکر طیار ہو گئی قیمت وہی ہے علاوہ محصولڈاک + برادران احمدیہ سے التماس۔ سید عبدالمحیی صاحب عرب بغدادی اپنی بعض ضروریات

خبرین

ریلوے پر نالش ۔ ہائی کورٹ مدراس مین ایک نابالغ مسمی رتی لال کی طرف سے مدراس ریلوے پر پانچ لاکھ روپے کی نالش اس لئے کی گئی تھی کہ مستغیث کا والد مسمی کالید اس ریلوے پر سفر کرتا تھا۔ پل ٹوٹنے کا حادثہ ہونے سے وہ جانبر نہ ہو سکا۔ اس سے رتی لال کے گھر بار کا گویا کہ ستیاناس ہو گیا۔ عدالت نے بہت غور کے بعد قرار دیا ہے کہ ہر چند انتظام ریلوے کا کچھ قصور نہین تھا لیکن یہ ضرور ہے کہ اگر اس پل پر پٹرول کے قواعد کی بخوبی پابندی کی جاتی تو غالبًا یہ حادثہ وقوع مین نہ آتا اس فروگذاشت کے لحاظ سے ریلوے پر ۳۳ ہزار روپے کی ڈگری کی گئی ہے پانچ لاکھ کے مقابلہ مین گو قلیل ہو لیکن تاہم ۳۳ ہزار کی رقم حقارت سے دیکھنے کے قابل نہ ہو گی استغاثہ کی طرف سے مسٹر ارڈلی نارٹن صاحب نے بڑی سرگرمی سے پیروی کی ہے۔ عجب نہین ہے کہ ریلوے کی طرف سے اور آگے تک اپیل کی جاوے پھر بیرسٹرون کی فیس مین بھی ہزارون روپے اڑ گئے ہون گے یہ مقدمہ کئی مہینون سے چلتا تھا اور پیشیان ایکدرجن سے کم نہ ہون گی ✣

ٹرنسوال مین طاعون ۔ ٹرنسوال کے صدر مقام جوہانسبرگ مین طاعون کا خوف ترقی پر ہے پریٹوریہ مین بھی اس کی وارداتین ہونے لگین طاعون کے باعث ہندوستانی زیادہ مرے لیکن فرنگی بھی جان بحق ہو رہے ہین تازہ خبر ہے کہ ۳۶۰ ہندوستانی آلودہ علاقہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ آباد ہو رہے ہین نئی بستی شہر سے ۱۴ میل کے فاصلے پر قائم کی گئی ہے آلودہ علاقے مین ہندیون کے رہنے کے کوٹھے جلا دیئے جاوین گے اس سے طاعون کے دورہ کبھی ایک حد تک سہواہون گے ۔ ۲۵ تاریخ کو جوہانسبرگ مین ۲۹ دیسی اور ۹ فرنگی طاعون مین مبتلا ہوئے منجملہ ان کے پچاس دیسی اور پانچ فرنگی ہلاک ہو گئے ہین ✣

طاعون کی ترقی ہندوستان مین وبائے طاعون کی ترقی خوفناک پائی جاتی ہے گذشتہ ہفتہ مختتمہ ۱۹ مارچ مین چالیس ہزار ۵۲۷ موتیان ہوئین ہفتہ سابق کی نسبت قریب ۷ ہزار کے زیادہ ہین خاص تعداد حسب ذیل ہین ۔ پنجاب مین دس ہزار ۱۷۳ موتیان بمقابلہ ۶۴۳۱ ہفتہ سابق کے صوبجات متحدہ مین ۹۴۲۷ بمقابلہ ۸۵۰۴ کے اضلاع بمبئی مین ۷۶۸۷ بمقابلہ ۱۷۴۰ کے بنگالہ مین ۴۷۹۷ بمقابلہ ۴۳۸۸ کے ۔ ممالک وسطی مین ۴۸۰۴ بمقابلہ ۲۲۹۰ کے وسط ہند مین ۱۰۱۴ بمقابلہ ۹۵۵ کے ۔ راجپوتانہ مین ۱۰۳۳ بمقابلہ ۴۲۱ کے کشمیر مین ۵۲۶ بمقابلہ ۴۰۵ کے شہر بمبئی مین ۸۴۹ بمقابلہ ۹۲۵ کے ۔ شہر کلکتہ مین ۲۹۵ بمقابلہ ۲۳۰ کے پچھلے سال

اسی ہفتہ مین فوتیون کی تعداد ۲۹ ہزار ۲۳۶ تھی ۔

انجمن حمایت اسلام لاہور کی مفید شاخ یتیم خانہ کے لئے چھ ہزار کی امداد خزانہ غیب سے نصیب ہوئی ۔ مسٹر آر ایچ ہاوی لینڈ پچھلے دنون لاہور مین فوت ہوئے انہون نے یتیم خانہ مذکور کو مستحق امداد کا خیال کر کے اس کی امداد کے لئے چھ ہزار روپیہ اپنی جائداد سے وصیت فرمایا تھا چنانچہ مسٹر ہاوی لینڈ کی جائداد کے ٹرسٹیون نے گورنمنٹ سے درخواست کی ۔ اور گورنمنٹ نے منظور فرمایا کہ یہ رقم خزانہ مین جمع رہے اور اس کا مقررہ سود ماہ بماہ انجمن حمایت اسلام کے یتیم خانہ کے لئے دیا جاوے

سورت مین سخت آگ لگی ایک ہزار مکان راکھ ہو گئے

بمبئی مین چندہ دستگیری کھلا ✣

الہ آباد مین طاعون کا زور ہے یومیہ فوتیان سوا سو ڈیڑھ سو تک ہین ۔

گورداسپور مین پچھلے ہفتہ ۱۰۸۹ طاعون سے مرے سیالکوٹ مین ۱۰۶۶ ۔ شاہ پور مین ۱۲۱ ✣

ہفتہ مختتمہ ۱۲ مارچ کل آمدنی ریلوے ہند ۲ لاکھ ۹۰ ہزار نو سو روپیہ تھی ۔ (عام)

تین اقوام کا اتفاق یا اتحاد

جنگ روس و جاپان کے متعلق خبرون سے معلوم ہوا ہے کہ حضور قیصر ہند ایڈورڈ ہفتم دام اقبالہ نے اس جنگ کی نسبت بہت افسوس کا اظہار کیا ہے جس سے آپ کی ہمدردی بنی نوع انسان کا اعلیٰ درجہ کا ثبوت ملتا ہے اور ظاہر ہوتا ہے کہ امن عامہ کی کس قدر امنگ اور خواہش ہمارے بادشاہ کے قلب مین مرکوز ہے حضور ممدوح الشان نے بیرن ڈسٹولیز صاحب کے ساتھ گفتگو کے دوران مین فرمایا کہ دو قومون کی مابین سرد ست جو خرابی واقع ہو رہی ہے اس کی نسبت تمام قومی اخبارون کو چاہیئے کہ متفق ہو کر اسکی گھٹانے کی کوشش کرین کیونکہ پریس کے ہاتھ مین آج کل یہ زور ہے کہ وہ اس قسم کی مشکلات کو گھٹا اور بڑھا سکتا ہے اور آپکو امید قوی ہے کہ تمام ممالک کے اخبارات جن مین انگلستان بھی شامل ہے ہمہ تن کوشان ہو کر اس فرض کو ادا کرین گے دوران کلام مین آپنے روس و جاپان مین لڑائی ہونے پر بہت درد اور افسوس کا اظہار فرمایا ہے فرانس کے ساتھ اس وقت دوستی کو بہت مفید قرار دیا ہے اور یہ اس لئے نہین ہوا کہ فرانس اور انگلستان کے فوائد منفرد طور پر مقصود ہین بلکہ بالخصوص اس لئے کہ عالمگیر امن امان کے قائم کرنے اور برقرار رکھنے کے لئے اس قسم کی اتحاد کی بڑی ضرورت ہے ✣

حضور ممدوح نے کہا کہ اگر جنگ ہند کے باعث پیچیدگیان پیدا ہوئین تو فرانس اور انگلستان کا خصوصیت سے یہ فرض ہو گا کہ جہان تک ہو سکے اس آگ کو ٹھنڈا کرنے مین بجد کوشش کرین ✣

حضور ممدوح کے اس بے ساختہ بیان کی تمام یورپ اور امریکا مین قدر کی گئی ہے اور فرانس مین تہ دل سے اس کی وقعت کو تسلیم کیا گیا ہے امید ہے کہ اب روس کے اخبارات کی مخالفت خود بخود فرو ہو جاویگی ✣

روسی اخبارون مین امریکن گورنمنٹ کی روش پر سخت اعتراض کیا گیا ہے اور بزور یہ الزام لگایا گیا ہے کہ امریکہ نے علیحدہ رہنے کی شرائط کی پابندی کما حقہ نہین کی بلکہ ایک طرح سے خلاف ورزی ہے ۔ روس کی ان تند اور نیم سرکاری دہمکیون اور الزامون کے جواب مین امریکن پریسیڈنٹ روسیولٹ صاحب بہادر نے ایک ضروری حکم سررشتہ انتظامیہ کا شائع کیا ہے اس حکم مین تمام امریکن قوم سے توقع ظاہر کی گئی ہے کہ اس لڑائی مین قطعی طور سے علیحدہ رہنا چاہئے اور کسی کی طرفداری ہرگز نہ چاہئے اس حکم نامہ مین روس اور جاپان کے درمیان لڑائی چھڑ جانے پر تہ دل سے اظہار رنج و افسوس کا فرمایا ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ یہ لڑائی جلد ختم ہو جاوے گی دونون لڑائی کی طاقتون کو اپنا دوست سمجھنا چاہئے آج کل کے زمانہ مین ریلوے اور تار برقی کے ذریعے سے تمام اقوام ایک دوسرے کی ہمسایہ سمجھی جا سکتی ہین اور یہ وہ زمانہ ہے جب کہ تمام بنی آدم کو برادرانہ اتحاد اور دوستی قائم رکھنے کی بہت ضرورت ہے اس اعلان کو تمام امریکن اخبارات نے شائع کیا ہے ✣

روسیون نے خبر رسانی کا ایک محکمہ خاص ننگچھائی مین قائم کیا ہے کہ یہان سے جاپانیون کی حرکات پر نظر رکھی جاوے ✣

ولاڈیوسٹک مین روسی کمانڈر نے باشندون کو تاکید کی ہے کہ وہ ہرگز نہ بھاگین وہین رہین اور خوراک کا انتظام خود کرین کم سے کم جن کے پاس ۸ ماہ کی خوراک کا سامان ہو وہ ضرور رہین ✣

۲۷ مارچ کو جاپانیون نے پھر محاصرہ کی کوشش کی لیکن روسی تاڑ گئے اور خبردار ہو گئے مگر تاہم ایک تارپیڈو بوٹ روسیون کا غرق ہو گیا ۔

یالو و پنگیانگ کے درمیان روسی فوجین واپس ہٹ گئین چالیس ہزار جاپانی فوج معہ توپ خانہ آئی تھی ✣

۸۰۰۰ ہزار جاپانی فوج جنسان سے براہ کوہستان نیگٹوک کو گئی وہان سے آگے پنگیانگ ہے ۔

روسیون کا ایک گروہ اس لئے سرحد پار ہوتا ہوا پکڑا گیا کہ جنگی قواعد کی پابندی برداشت نہ کر سکا اس مین سے تین عورتون کو توپ سے اڑایا گیا اور ۳۰ آدمی قید کئے گئے ہین

روس مین جنگی بیڑہ کی مرمت کے لئے قومی چندہ کھلا پندرہ لاکھ

برادران احمدیہ سے التماس ۔ سید عبد المحی صاحب عرب بغدادی اپنی بعض ضروریات

فہرست مبائعین حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جنھون نے طاعون کے سبب سے بذریعہ خطوط بیعت کی

ساکن ٹبہ معماران شہر سیالکوٹ
شاہ بیگم زوجہ دیوان شاہ صاحب
زینب بی بی والدہ " "
رضیہ بیگم دختر " "
رقیہ بیگم دختر " "
محمد بی بی زوجہ چراغ سید بختاور
دختر چراغ سید
محمد نوید ولد چراغ شاہ
علی جعفر ولد چراغ شاہ
نذیر بیگم دختر چراغ شاہ
جنت بی بی زوجہ خیر علی شاہ احمدی

ساکن گھنوکے ضلع سیالکوٹ
میان عطر دین ولد الہی بخش
محمد دین ولد احمد
نتھا ولد کریم بخش
علی محمد " "
غلام محمد نتھے خان
شہاب الدین ولد بہولا
محمد دین ولد الہ دتا
محمد خان ولد فتح محمد
اہلیہ کرم الہی ولد علی محمد ساکن قلعہ صوبا سنگھ
عمر الدین ولد قادر بخش " "
الہ رکھا ولد غلام کشمیری " "
عبدالحق " غلام محمد " "
الہ دتا ولد جواہر گھٹیالیان
مولاداد ولد شاہ محمد سکنہ بہوڑو
الہ بخش ولد جیون ساکن گھنوکے
دولو " بوڑا " "
کریم بخش " حکم الدین " "
بنی بخش " بوٹا " "
امام الدین " الہی بخش " "
محمد بی بی بنت دولو جٹ " "
بھاگن زوجہ شمس الدین " "

سردار ولد دولو ساکن گھنوکے
سربلند " جلال الدین "
شہاب الدین فضل "
غلام محمد " حاکم "
شاب ولد بہولا "
چوغطہ عمر بخش "
وزیرا ولد " "
پیراندتا ولد رحیم بخش "
پیراندتا ولد جیون
حافظ صوبا ولد فضلدین "
خیرالدین صاحب "
شادی ولد روڈا "
بوٹا ولد نتھا "
نواب الدین ولد علم الدین
علی گوہر ولد سزاوار
امنا " احمد یار
میان فضلدین ولد منا
الہی بخش ولد فضل دین "
محمد و ولد بڈھا۔ دھرم کوٹ بگہ ضلع گورداسپور
علی گوہر ولد منگل تونڈی
بنی بخش ولد دولو بھینی
لدو ولد قادر سنام
بدرالدین مالیر کوٹلہ
شیرو بھینی
قادر دین سندھی شکا
نواب ولد کیسر
کبیر خان۔
فتح دین
بلانی شاہپور وسوہا
علی محمد ولد لیکھ اٹھوال۔ گورداسپور
عبدالجلیل ولد قدرت خان قادیان
اہلیہ الہ دتا اریالہ چنگو جہلم
محمد دین ولد قادر بخش سنگوہی

عبدالکریم ولد میان محمد دین چکوال
برکت علی نتھو غلام نبی۔
امام الدین ولد خدایار باسی والہ سیالکوٹ
بدرالدین اور سیر امین پور
محمد حسین ولد محمد اشرف ٹرپئی
فضل داد ولد ولایت
عبدالسلام سہارنپور
محمد سالم انبیری ضلع منٹگمری
الہ دتا ولد مراد بخش ڈھولن سیالکوٹ
امام الدین
ماہیا

محمد دین فضلدین
احمد دین ولد محمد رمضان "
ضلع سیالکوٹ

[illegible]

نقل چھٹی جو ایک فوجی افسر صاحب کی طرف سے مرحوم رحمت علی صاحب کو ان کے حسن خدمات کے اعتراف مین لکھی گئی تھی

Camp Burao
6th Aug. '03

Hospital Assistant Rahmat Ali served with the Punjab Mounted Infantry from Nov. '02 to July 1903 and I have great pleasure in acknowledging his services. He has given every satisfaction. His tact has endeared him to the men and we officers have always had the highest opinion of him and we are sorry to lose him.

He has had a long time knocking about in these parts and deserved a well-earned rest. He is anxious to get Civil appointment, and I trust will succeed and I confidently recommend him to His Majesty's Consul-General

(Sd) G. W. Rawlins
late. Comdt. P. M. I.

True Copy
Mumtaz Ali Khan
B/69 Native Field Hospital
2nd. Brigade
Somali Land Fd. Force.
Via Aden & Berbera.

ترجمہ

کیمپ بوراؤ
۶۔ اگست ۱۹۰۳ء

رحمت علی ہاسپٹل اسسٹنٹ پنجاب مونٹڈ انفنٹری کے ساتھ نومبر ۱۹۰۲ء سے جولائی ۱۹۰۳ء تک کام کرتا رہا ہے اور مجھے اس کی خدمات کا اعتراف کرنے مین نہایت خوشی حاصل ہوئی ہے وہ ہر طرح سے اپنے کام مین قابل قدر تسلی اور تشفی دے چکا ہے اور اس کے پیشہ اور سلوک نے تمام آدمیون کو گرویدہ بنا لیا ہے اور ہم افسرین اس کی نسبت ایک اعلےٰ حسن ظن رکھتے ہین اور اس کی علیحدگی پر متاسف ہین۔

وہ عرصہ دراز سے ان اطراف مین مختلف جگہ کام کرتا رہا ہے اور وہ مستحق ہے کہ اس کو وہ آرام دیا جاوے جس کو اس نے بڑی محنت سے کمایا ہے وہ کسی سول ملازمت کا اب خواہشمند ہے اور مجھے یقین ہے کہ وہ اس مین کامیاب ہو جاوے گا اور مین بڑے وثوق سے اعلیٰ حضور قیصر ہند کے کونسل جنرل کی خدمت مین سفارش کرتا ہون۔

دستخط۔ جی۔ ڈبلیو۔ رالنسن
منیجر
سابق کمانڈنٹ پنجاب مونٹڈ انفنٹری

دفتر البدر قادیان ضلع گورداسپور کی کتب کی فہرست

طب روحانی بغیر دوا کے علاج کرنیکا طریق مسمریزم یعنی علم توجہ کی نسبت اس زمانہ مین عام چرچا ہے اور جسکے دریافت ہو جانے سے یسوعی معجزات کی کل براایک مذہب و ملت حتی کہ ایک دہریہ کے ہاتھ مین بھی دیدی ہے اور جسکے ذریعہ سے بڑی بڑی امراض کا علاج ہو جاتا ہے اسکا برمحل اور ٹھیک استعمال اس کتاب مین بتلایا گیا ہے جو ہدایات انکین درج ہین انپر مشق کرنیسے انسان صحت نیست رکھکر اپنے وجود کو زیادہ نافع الناس بنا سکتا ہے اور خیالات مین یکسوئی اور انکی ضبط کرنیکی عادت بھی پیدا ہو جاتی ہے اگرچہ عام طور پر اس کتاب کے لکھنے والون نے وہ مبالغے کئے ہین کہ آسمان اور زمین قلابے ملادئے ہین اور انکی مشاق کو گویا خدائی کی کل چلانیوالا اقرار دیدیا ہے تاہم لیکن ہمارے نزدیک اس علم کی فضیلت صرف یہی ہے کہ جیسے انسان دیگر علوم عطیہ الہی کا نیک یا بد استعمال کر کے ثواب یا عذاب کماتا ہے جیسے خدا کا ارادہ سے ہر ایک دوا یا دوسرا عمل اپنا اثر مفید یا مضر کرتا ہے ویسے ہی اسی کے ارادہ یا اذن سے انسان اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے اور اپنی روح سے ایسے کام لے سکتا ہے جو اس کے نزدیک اول محالات سے تھے اگر طریق عمل وغیرہ کے متعلق کچھ استفسار کرنا ہو تو منیجر دفتر البدر سے خط و کتابت کرین قیمت عہ

شہادۃ آسمانی حصہ دوم و اول - بجواب کلمہ فضل رحمانی جو ایک کورٹ انسپکٹر لودیانہ نے حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مخالفت مین لکھی اس کا اور دیگر معترضین کے اعتراضون کے جواب اس مین دئے گئے ہین ذوالقرنین کو مسیح ثابت کیا ہے اور مسئلہ جہاد - اور خر دجال یاجوج ماجوج تصویر وغیرہ کے متعلق دندان شکن جواب دئے گئے ہین قیمت ہر دو حصہ

سر مکتوم یہ سو صفحہ کی کتاب انجیلی شہادتون سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا شفیع ثابت کیا ہے اور نساء کم حرث لکم پر لطیف خیالات کا اظہار کیا ہے اور دکھلایا ہے کہ جن مردون کے زندہ ہونیکا ذکر انجیل مین ہے خود اس سے ثابت ہے کہ وہ دراصل حقیقی طور پر مردہ نہ تھے وغیرہ وغیرہ قیمت ۵ر

رویائے صالحہ اسمین مصنف نے اپنی بیعت کی سرگذشت - محمد حسین بٹالوی کے کفر نامہ طیار کرنیکا اور حضرۃ مسیح موعود ع کا ثبوت صحف سابقہ سے قیمت ۲ر

اعجاز احمدی ۳۶ صفحہ کا رسالہ اصحاب کہف اور اصحاب الرقیم اور ذوالقرنین سے کون کون مراد ہین اس کی تفسیر کی گئی ہے جس سے پرانے خیالات کا قلع قمع ہوتا ہے قیمت ار

قول صحیح پنجاب کے مشہور و معروف شاعر میان ہدایت اللہ صاحب ساکن لاہور کی نظم جو کہ آپنے اردو زبان مین حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام کی مدح اور دعاوی پر لکھی ہے قیمت ار (محصولڈاک بذمہ خریدار)

عاقبۃ المکذبین لودیانوی مخالف مولویون کا انجام جو ہوا اس کا بیان - بیعت کے دس شرائط حضرۃ مسیح کی وفات و حیات پر بحث اور ایک اردو نظم قیمت ار

اسلام اور اسکا بانی یعنی طامس کارلائل صاحب مرحوم المعروف بہ ہیروز اینڈ ہیرو ورشپ کے ایک انگریزی لکچر کا ترجمہ مترجمہ منشی عبد العزیز خان صاحب صادق قیمت ۳ر

صیانۃ الناس مولوی محمد حسین بٹالوی کے ایک خط کا جواب منجانب فاضل امروہی قیمت ار

الہامی دعا - رب کل شیء خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی قیمت ر

کامن پنجابی مصنفہ مولوی غلام رسول صاحب احمدی راجیکے ضلع گوجرات ر

نظم برائے مستورات بطریق کامن مصنفہ " "

ردستانی احمدیہ ساختہ مرزا عبد الکریم مالیر کوٹلوی نہایت اعلی قسم ار فی تولا وسط قسم ۱۲ تاجر و نکو

سر الشہادتین اس کتاب مین ثابت کیا گیا ہے کہ شہزادہ مولوی عبد اللطیف صاحب کی شہادت کا واقعہ سن دمن آج سے تیرہ سو سال پہلے قرآن شریف مین موجود تھا جو کہ اب مسیح موعود ع کے وقت مین پورا ہوا اور اس واقعہ کے وقوع پر جو انقلاب مقدر ہین ان کی تفصیل دی گئی ہے مصنفہ

الفرقان شاہجہانپور سے ایک رسالہ بنام البرہان سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مخالفت مین نکلتا ہے اس کا جواب حضرۃ مولانا مولوی سید محمد احسن صاحب فاضل امروہی نے الفرقان مین دیا ہے جو کہ حقائق اور معارف کا عمدہ مخزن ہے ۲۰×۲۶ کی تختی پر بہت عمدہ طبع ہوا ہے قیمت صرف دفتر البدر سے ملسکتا ہے

عکسی تصویر حضرۃ اقدس ۴ع - کارڈ سائز پر ہر کیبنٹ سائز پر ۸ر نصف درجن کو خریدار کو

مذکورہ بالا اشتہار کے حوالہ سے تمام درخواستین بنام محمد افضل منیجر اخبار البدر قادیان ضلع گورداسپور آنی چاہئیں

ضوابط اخبار البدر

(جن کو خریداری سے پیشتر ملاحظہ کر لینا چاہئے)

(۱) حجم اخبار کا ۸ صفحے ہین جسمین ٹائیٹل پیج شامل ہے وہ فالتو صفحہ صرف امتحاناً چند ماہ اشتہار وکیل لئے ایزاد ہین بعض تاریخون پر کثرۃ مضامین کے لحاظ سے دس صفحہ بھی دئے جاتے ہین لیکن وہ آئندہ نمبر یا نمبرون مین وضع کر لئے

(۲) مضامین البدر کا خاص اور مقدم مضمون حضرۃ امام الزمان مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات حتی الوسع ایک ہفتہ کے فاصلے سے پہونچانا ہے بصورت تاہو سکے تقریرون وغیرہ کے آپ کی تصنیفات مین سے عمدہ مضامین تبلیغ عملدرآمد اور ایزاد معرفت کے لئے یاد دہانی کی غرض سے اور نیز مکتوبات وغیرہ درج کئے جاتے ہین اس کے بعد درس قرآن سے نکات اور جماعت احمدیہ کی خبرین اور دوسرے اخلاقی مضامین تردید مذاہب باطلہ اور وجوہ البدر کی اشاعت کے متعلق تحریکات .... اور مراسلات وغیرہ۔

(۳) اوقات اشاعت اخبار کی اشاعت کی تاریخین اگرچہ ہر ماہ کی یکم ۸-۱۶-۲۴-ہین اور حتی الوسع بڑی دیانتداری سے کوشش کی جاویگی کہ وقت پر اشاعت ہو مگر تاہم بروقت اشاعت کی ذمہ واری کسی عہد کو ساتھ کارخانہ اپنے ذمہ نہین لیتا۔

(۴) خط و کتابت کارخانہ کے متعلق خط و کتابت خواہ کسی قسم کی ہو اپنا نمبر خریداری ضرور درج کرنا چاہئے جب تک جوابی کارڈ یا ٹکٹ ہمراہ نہ ہوگا کارخانہ جواب دینے کا ذمہ وار نہین۔

(۵) عدم رسید اخبار اگر ایک ہی مقام یا اس کے گرد و نواح مین اخبار پہونچ گیا ہو اور آپکو نملا ہو تو تاریخ رسید سے ایک ہفتہ کے اندر کارخانہ مین اطلاع دینی چاہئے ورنہ ممکن ہے کہ وہ نمبر نہ مل سکے۔

(۶) تبدیل پتہ تبدیلی کی وقت چند دن پیشتر کارخانہ کو اس مقام کا پتہ دینا چاہئے جہان پتہ بدلنا ہے ورنہ اگر سابقہ پتہ پر اخبار گیا اور آپکو نملا تو ہم ذمہ وار نہین۔

(۷) چندہ سالانہ پیشگی اگر بلا تقاضا کے خود ارسال کیا جاوے پیشگی بذریعہ وی پی جس مین ایک کتاب قیمتی ار دیگر برٹش مقبوضات یعنی ہندوستان کے باہر ہے - جو خریدار ایکدو ماہ بعد ادا ہوگی قیمت

تفسیر القرآن بالقرآن یہ ایک بے نظیر تفسیر ہے جسکو ڈاکٹر عبد الحکیم خان صاحب بی اے نے کمال محنت کے ساتھ تصنیف فرما کر بغرض اصلاح حضرۃ مسیح آخر زمان علیہ السلام اور مولانا مولوی نور الدین صاحب کو نصف سے زیادہ سنادی تھی حضرۃ مسیح الزمان نے ذکر فرمایا اس کی نسبت یہ الفاظ ارشاد فرمائے کہ نہایت عمدہ شیرین زبان ہے قرآنی نکات خوب بیان کئے ہین دلون پر اثر کرنیوالی ہے حضرۃ مسیح الزمان اور مولانا مولوی نور الدین علیہما السلام نے بعض بعض جگہ اصلاح بھی کی تھی اب فضل ربانی سے چھپکر طیار ہو چکی ہے خریداران البدر کو پارہ عم کی تفسیر محض مفت ۲ر کے ٹکٹ آنے پر بطور نمونہ ارسال کی جاتی ہے بلا جلد ۱۲ر مجلد ۱ؔ پارہ الم کی قیمت ۱ر پارہ عم ۲ر المشتہر خاکسار فتح محمد خان منیجر مطبع عزیزی مقام تراوڑی ضلع کرنال تمام درخواستین مشتہر کے نام آنی چاہئیں نہ کہ دفتر البدر مین۔

نیو فیشن کے سٹ ناظرین ہمارے یہان مینا کاری کوفت گری کا کام کوٹ قمیص کے سٹ بہت عمدہ طیار ہوتے ہین جن کے اوپر نام سنہری و چاندی اور بیل بوٹا ہوتا ہے ہر شخص اپنا نام ہر زبان مین لکھا سکتا ہے فائدہ یہ ہے کہ بازار کے سٹ بہت جلد خراب ہو جاتے ہین اور یہ عمر بھر مین الگ نہین نمبر ا بٹن سٹ نام بھی سنہری اور کام بھی سنہری قیمت ۱۲ر نمبر ۲ بٹن سٹ نام سنہری اور کام چاندیکا قیمت ۹ر نمبر ۳ بٹن سٹ نام بھی چاندیکا اور کام بھی چاندیکا قیمت نمبر ۴ انگشتری بیل بوٹا چاندیکا قیمت ۲ر خط کے آنے پر بذریعہ وی پی ارسال ہو سکتا ہے پتہ ایس جی - ایم کمپنی گوجرات پنجاب۔

عطر عمدہ ہر قسم کا اور تیل خوشبودار ہر قسم کا سرمہ ہر قسم کا دوائی لیٹانی و انگریزی دھوتی ہر قسم رومال و سوسی ہر قسم دہر کے بنیان و جراب ہر طرح کی دیسی و انگریزی سوتی و اونی کلاہ و ٹوپی ہر قسم کی سادی و کامدار ہر گیس یعنی پٹی کمربند سواران و سپاہیانہ و پاجامہ ہر طرح کی جوتی خورد و کلان سادہ و کامدار اور بوٹ و گرگابی اور تھوڑے دیسی انگریزی اور پنجابی و لودیانہ و ہندوستانی وغیرہ برتن مراد آبادی گلو بند ہر قسم کے خورد و کلان شانہ مردانہ اور زنانہ لکڑی کی اور سینگ کے ہر قسم قفل بمعہ مینڈھی کے ہر قسم خورد و کلان تولیہ ہر قسم کے .. دری ہر قسم کی قینچی دیسی و ولایتی ہر قسم کی چاقو دیسی و ولایتی ہر قسم کے قیمت کا حال مشتہر سے دریافت کرو۔

المشتہر حافظ لال احمد احمدی اینڈ کو تاجر بیٹھ بازار مارکیٹ اکولہ صوبہ برار

انوار الاسلام پریس قادیان دار الامان مین محمد افضل و معراج دین صاحب پروپرائٹران کے اہتمام سے چھپا